بسم الله الرحمن الرحيم - وبالله التوفيق - حامدا ومصليا ومسلما

﴿رویت ہلال کا مسئلہ - مطلع صاف ہوتو جم غفیر دیکھے تب جا کر رویت ثابت ہوگی﴾

آسمان پر بادل، گرد وغبار نہ ہو بلکہ مطلع صاف ہوتو جم غفیر دیکھے تب جا کر رویت ثابت ہوگی اس کے لئے حضرت امام ابوحنیفہؒ کے خاص شاگرد حضرت امام محمدؒ کی کتاب مبسوط میں یہ عبارت ہے۔ **محمد قال اذا شهد رجل واحد و بالسماء علة قبلت شهادته وحده اذا كان عدلا، و اما على الفطر فلا يقبل الا شهادة رجلين اذا كان بالسماء علة، و ان لم يكن بالسماء علة فلم أقبل شهادة رجل حتىٰ يكون أمرا ظاهرا** ۔ (کتاب الاصل، مبسوط، لا مام محمدؒ، باب تتمۃ نوادر الصوم، ج ثانی، ص ۲۸۰)

ترجمہ: حضرت امام محمدؒ نے فرمایا کہ اگر ایک مرد گواہی دے اور آسمان پر علت ہو، [یعنی بادل یا گرد غبار ہو] تو ایک مرد کی گواہی قبول کر لی جائے گی اگر وہ عادل ہو، اور عید الفطر کے بارے میں ہوتو دو مردوں کے بغیر گواہی قبول نہیں کی جائے گی اگر آسمان پر علت ہو [بادل، گرد وغبار ہو،] اور اگر آسمان پر کوئی علت نہ ہو [بادل، گرد وغبار نہ ہو،] تو ایک مرد کی گواہی قبول نہیں کروں گا جب تک کہ معاملہ بالکل ظاہر نہ ہو جائے [یعنی رویت عامہ نہ ہو جائے]۔

چنانچہ اسی عبارت کی وجہ سے بعد کی تمام کتاب والوں نے یہ شرط لگائی ہے کہ آسمان کا مطلع صاف ہوتو جم غفیر دیکھے تب رویت کا فیصلہ کیا جائے گا، چنانچہ قدوری میں ہے۔ **و اذا كان فى السماء علة قبل الامام شهادة الواحد العدل فى روية الهلال رجلا كان او امرأة حرا كان او عبدا ، فان لم يكن فى السماء علة لم تقبل شهادة حتىٰ يراه جمع كثير يقع العلم بخبرهم** ۔ (قدوری، باب کتاب الصوم، ص ۴۶)

ترجمہ: اور اگر آسمان میں کوئی علت ہوتو چاند دیکھنے کے بارے میں امام ایک عادل آدمی کی گواہی قبول کریں گے۔ چاہے وہ مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام۔ اور اگر آسمان میں علت نہ ہو [بادل، گرد وغبار نہ ہو،] تو گواہی قبول نہیں کی جائے گی یہاں تک کہ ایک بڑی جماعت دیکھے جس کی خبر سے علم یقینی واقع ہو جائے۔

اگر قاضی نے آیت، حدیث اور اجماع کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ فیصلہ قبول نہیں کیا جائے گا، اس قول تابعی میں ہے۔ **اخبرنا عبد الرزاق عن الثورى قال اذا قضى القاضى بخلاف كتاب الله او سنة نبى الله او شىء مجتمع عليه فان القاضى بعده يرده** ۔ (مصنف عبد الرزاق، باب ھل یرد قضاء القاضی او یرجع عن قضاءَ؟، ج ۸، ص ۲۳۴، نمبر ۱۵۳۷۷)

ترجمہ: حضرت ثوریؒ نے فرمایا کہ اگر قاضی نے آیت قرآن، یا نبی علیہ السلام کی سنت، یا ایسی چیز جس پر اجماع ہے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو بعد کا قاضی اس کو رد کر دے گا۔

نوٹ: سعودی عرب میں صحیح حدیث، صوموا لرویته ، اور حنفیہ کا اجماعی مسئلہ جم غفیر کے خلاف ہمیشہ فیصلہ کیا جاتا ہے اس لئے برطانیہ کے فیصلے کرنے والے حضرات کو اس کو رد کر دینا چاہئے اور ایسی جگہ سے خبر لینی چاہئے جہاں محقق رویت بصری کرتے ہوں، اور جم غفیر کی رویت پر فیصلہ کرتے ہوں۔ **والله سبحانه وتعالى اعلم.** (مفتی محمد یوسف ڈ نکا، کڑائیدن جامع مسجد - برطانیہ)